We Provide The Standard

5

زندگی گزارنے کے آداب

ائمہ علیہم السلام کے ارشادات کی روشنی میں

# خصال

شیخ الصدوق رح

AL-KISA®
PUBLISHERS
R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
[illegible]

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ


| | |
|---|---|
| نام کتاب | خصال |
| مؤلف | شیخ الصدوق علیہ الرحمہ |
| تحقیق وتشریح | محمد باقر کمرہ ای |
| مترجم | عمران رجانی |
| مترجم تشریحات | ملیکہ خاتون کاظمی |
| تزئین وتصحیح | سید فیضیاب علی رضوی |
| کمپوزنگ | الکساء پبلیشرز (آرٹ ڈیپارٹمنٹ) |
| اشاعت اول | اکتوبر ۲۰۰۳، رمضان ۱۴۲۳ |
| اشاعت دوئم | جولائی ۲۰۰۸، رجب ۱۴۲۹ |

AL-KISA®
PUBLISHERS



R-159 Sector 5-B/2 North Karachi, Uc-12, 75850
Ph# 021-8205932 E-mail# Alkisapublishers@hotmail.com


We Provide The Standard

سکے گا یہاں تک کہ وہ بوڑھاپے کی وجہ سے سفید ہو جائے گا۔ لہٰذا تم لوگ اس میں رغبت پیدا کرو کہ یقیناً مومن اپنے آپ میں مشغول ہوتا ہے اور لوگ اس سے راحت میں ہوتے ہیں، جب رات چھا جاتی ہے تو اپنے چہرے کو خاک پر رکھتا ہے اور اپنے بہترین اعضاء سے اللہ تعالیٰ کو سجدہ کرتا ہے اور اپنے کو خلق کرنے والے سے مناجات کرتا ہے تاکہ اس کو (گناہوں سے) آزادی ملے۔

خبردار، تم لوگ بھی ان کی طرح ہو جاؤ!

(شرح: بہترین عضو سے مراد پیشانی ہے)۔

﴿۱۰﴾ **بارہ افراد کو سلام مت کرو:** محمد ابن علی ماجیلویہؒ نے اپنے چچا محمد ابن ابوالقاسم کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے ہارون ابن مسلم سے، اس نے مسلم ابن مسعد وابن صدقہ سے، اس نے امام جعفر صادقؑ سے نقل کیا کہ امام باقرؑ نے فرمایا: یہودی، نصرانی، مجوسی، بت پرست، شراب کے دسترخوان پر بیٹھنے والے، صاحب شطرنج، قمار باز، مخنث، پاکدامن عورتوں پر تہمت لگانے والے شاعر اور نماز پڑھنے والے کو سلام مت کرو۔

نمازی کو اس لئے نہیں کہ وہ جواب سلام نہیں دے سکتا کیونکہ سلام کرنے والے کے لئے تو سلام کرنا جائز ہے مگر نمازی پر اس کا جواب فرض ہے۔ نیز سود خور، پاخانہ پھرنے والے، حمام میں موجود شخص اور اس فاسق کو بھی سلام مت کرو جو علی الاعلان فسق و فجور کا مرتکب ہوتا ہے۔

﴿۱۱﴾ **جب حضرت جعفرؓ ابن ابی طالبؑ حبشہ سے واپس لوٹے تو نبیؐ نے ان کا بارہ قدم تک استقبال کیا:** محمد ابن قاسم مفسر عرف ابوالحسن جرجانیؒ نے مجھ سے روایت بیان کی، کہا: یوسف ابن محمد ابن زیاد نے اپنے والد کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے امام حسن عسکریؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام علی نقیؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام محمد تقیؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام علی رضاؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام موسیٰ کاظمؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام جعفر صادقؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام محمد باقرؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام زین العابدینؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام حسینؑ سے، انہوں نے اپنے والد بزرگوار امام علیؑ ابن ابی طالبؑ سے نقل کیا کہ جس وقت حضرت جعفرؓ ابن ابی طالبؑ حبشہ سے واپس لوٹے تو نبیؐ کھڑے ہو گئے، بارہ قدموں تک ان کا استقبال کیا، انہیں گلے لگایا، ان کی دونوں آنکھوں کے درمیان بوسہ دیا اور گریہ کرتے ہوئے فرمایا: میں نہیں جانتا کہ میں کس بات سے زیادہ خوش ہوں۔ آیا تمہارے لوٹ آنے سے اے جعفرؓ، یا اس بات پر کہ اللہ نے تمہارے بھائی (حضرت علیؑ) کے ہاتھوں خیبر فتح کروایا۔ نیز آپؐ ان کو دیکھ کر خوشی سے رونے لگے۔

﴿۱۲﴾ **دوزخ کی تہ میں رکھے ہوئے تابوت میں بارہ افراد ہیں:** سعد ابن عبداللہ نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: محمد ابن حسین ابن ابوالخطاب نے ہم سے روایت بیان کی، کہا: حسن ابن مسکین ثقفی نے عبدالرحمٰن ابن سیابہ کے ذریعہ ہم سے روایت بیان کی، اس نے جعید ہمدانی سے نقل کیا کہ امیر المومنینؑ نے فرمایا: اسفل (جہنم کے ایک درجہ کا نام) کے تابوت میں چھ افراد اولین میں سے ہیں جبکہ چھ افراد آخرین میں سے ہیں، پس جو چھ اولین میں سے ہیں وہ یہ ہیں: ابن آدم کہ جس نے اپنے بھائی کو قتل کیا تھا، فرعون، سامری، دجال کہ اسے اولین میں لکھا گیا ہے جبکہ یہ آخرین کے ساتھ خروج کرے گا، ہامان اور قارون۔ وہ چھ جو آخرین میں سے ہیں یہ ہیں: نعثل، معاویہ، عمرو ابن عاص، ابوموسیٰ اشعری... یہاں روایت کو بیان کرنے والا دو نام بھول گیا!